السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی منڈانے رخساروں کے بالوں کے منڈانے اور داڑھی اور مونچھوں کے چھوڑدینے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

داڑھی منڈانا جائز نہیں کیونکہ صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی موجود ہے کہ :

خالفوا المشركين ووفروا اللحى واحفوا الشوارب (صحیح بخاری)

"مونچھیں کترا ئو، داڑھیاں بڑھا ئو اور مشرکوں کی مخالفت کرو۔" نیز آپ ﷺ کا ارشاد ہے :

جزوا الشوارب وارخوا اللحى وخالفوا المجوس (صحیح مسلم)

"مونچھیں کترا ئو۔ داڑھیاں بڑھا ئو اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔" داڑھی ان بالوں کو کہتے ہیں جو رخساروں اور ٹھوڑی پر ہوں جیسا کہ صاحب لسان وقاموس نے واضح کیا لہذا رخساروں اور ٹھوڑی کے بالوں کو منڈانا کٹوانا نہیں چاہیے بلکہ واجب ہے کہ انہیں چھوڑدیا جائے اللہ تعالی سب مسلمانوں کو اصلاح احوال کی توفیق عطا فرمائے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیه

ج1ص38